2020 年 6 月 25 日ジャング紙ラホール版 1 面

رواں برس پاکستان کی شرح ترقی منفی 0.4 فیصد اور 2021 میں ایک فیصد رہے گی، آئی ایم ایف، پاکستان کو عالمی اور ایشیائی بینک سے ایک ارب ڈالر مل گئے

عالمی معیشت کو 100 سالہ بدترین بحران

کورونا سے کاروبار بند، کروڑوں نوکریاں ختم

2 سال کے دوران دنیا کی دولت میں سے 12 ہزار ارب ڈالر نکل جائینگے، IMF

مجموعی عالمی شرح پیداوار 4.9 فیصد، امریکا میں 8، جرمنی 7 فیصد اور جاپانی معیشت میں 5.8 فیصد کمی، یورپی معیشت کا نقصان دوہندسوں میں ہوگا، صرف چینی معیشت بڑھے گی

ورلڈ بینک اور ADB نے 50‘50 کروڑ ڈالر دیئے، زرمبادلہ ذخائر 17 ارب 77 کروڑ ہوگئے، مئی میں کرنٹ اکاؤنٹ ایک کروڑ 30 لاکھ ڈالر سرپلس رہا، ترجمان مرکزی بینک

واشنگٹن (اے ایف پی، جنگ نیوز) کورونا وائرس کے باعث عالمی معیشت کو 100 سالہ بدترین بحران کا سامنا، عالمی مالیاتی ادارے (آئی ایم ایف) نے کہا ہے کہ کورونا وائرس سے جو معاشی بحران پیدا ہوا اس کی مثال نہیں ملتی، آئی ایم ایف کے نے کورونا سے معیشت کی غیر معمولی تباہی کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا ہے کہ عالمی وباء کے باعث دنیا کی جی ڈی پی رواں برس 4.9 فیصد تک سکڑ گئی، کورونا سے 2 سال کے دوران دنیا کی دولت میں سے 12 ہزار ارب ڈالر نکل جائیں گے، آئی ایم ایف کا کہنا ہے کہ رواں برس پاکستان کی شرح ترقی مائنس 0.4 فیصد اور 2021 میں ایک فیصد رہے گی، اس سے قبل آئی ایم ایف نے اندازہ لگایا تھا کہ پاکستان میں شرح ترقی رواں برس 1.5 فیصد اور آئندہ برس 2 فیصد تک رہنے کا امکان ہے تاہم اب اس میں نصف تک کمی کردی ہے۔ آئی ایم ایف کی رپورٹ کے مطابق دنیا کو تاریخ کے بدترین معاشی بحران کا سامنا ہے، کووڈ- 19 کے باعث دنیا بھر میں کاروبار بند ہوگئے جس کے نتیجے میں کروڑوں افراد بے روزگار ہوگئے جبکہ بہتری کے حوالے سے ابھی حالات موافق نہیں ہیں، معیشت کی بحالی کے امکانات بھی خطرے سے دوچار ہیں، آئی ایم ایف کے مطابق کئی ممالک کو کساد بازاری کا سامنا کرنا پڑے گا اور یہ کساد بازاری 2008-2009 کے عالمی معاشی نقصان سے بھی دگنا ہوگا، آئی ایم ایف کے مطابق چین دنیا کی واحد معیشت ہوگی جو رواں برس ترقی کریگی تاہم وہ بھی صرف ایک فیصد بڑھے ہوگی، امریکی معیشت 8 فیصد تک سکڑ جائیگی جبکہ جرمنی کی معیشت اس سے کچھ کم یعنی 7 فیصد تک کم ہوگی، جاپان کی معیشت 5.8 فیصد تک کم ہوگی، اسی طرح فرانس، اٹلی، اسپین اور برطانیہ سمیت یورپی معیشتوں کا نقصان دو ہندسوں میں ہوگا، آئی ایم ایف کا کہنا ہے معاشی بحران سے کم آمدنی والے ممالک اور شہری زیادہ متاثر ہوں گے جبکہ غربت کے خاتمے کی کوششوں کو سنگین نقصان ہوگا۔

کراچی (اسٹاف رپورٹر/ ایجنسیاں) پاکستان کو عالمی بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) سے ایک ارب ڈالر موصول ہوگئے جس سے کورونا وبا کے دوران معیشت کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی جبکہ درآمدات میں زبردست کمی سے پاکستان کا جاری کھاتے کا خسارہ مثبت ہوگیا ہے‘ مئی میں کرنٹ اکاؤنٹ ایک کروڑ 30 لاکھ ڈالر سرپلس رہا۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق ایشیائی ترقیاتی بینک نے 50 کروڑ ڈالر اور ورلڈ بینک نے بھی 50 کروڑ ڈالر کا قرضہ فراہم کردیا ہے جس کے بعد پاکستان کے زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر 17 ارب 77 کروڑ 50 لاکھ ڈالر کی سطح پر آگئے ہیں۔ ایشیائی ترقیاتی بینک سے ملنے والی 50 کروڑ ڈالر کی رقم کرونا کا مقابلہ کرنے کے لیے ہیلتھ کیئر سسٹم کو بہتر بنانے پر خرچ ہوگی‘ اسی طرح ورلڈ بینک سے موصول ہونے والے 50 کروڑ روپے ہیلتھ کیئر سسٹم کی بہتری کے ساتھ تعلیم کے شعبہ کی ترقی کے لیے استعمال ہوں گے۔ ترجمان اسٹیٹ بینک کے مطابق پاکستان کا کرنٹ اکانٹ سرپلس ہو گیا‘ مئی کے مہینے میں جاری کھاتہ خسارہ سے پاک رہا اور مئی 2020 میں کرنٹ اکاؤنٹ ایک کروڑ 30 لاکھ ڈالر سرپلس رہا جبکہ اپریل 2020 میں کرنٹ اکاؤنٹ کو 53 کروڑ ڈالر خسارہ کا سامنا تھا جبکہ مئی 2019 میں ایک ارب ڈالر سے زائد خسارہ درپیش رہا تھا۔ ترجمان کا مزید کہنا تھا کہ رواں مالی سال کے پہلے گیارہ ماہ کا خسارہ گزشتہ سال سے 73 فیصد کم ہے، رواں مالی سال جولائی تا مئی جاری کھاتے کا خسارہ 3.3 ارب ڈالر رہا جبکہ گزشتہ مالی سال کے اسی عرصہ میں جاری کھاتے کو 12 ارب 50 کروڑ ڈالر خسارہ کا سامنا تھا۔